احادیث کی روشنی میں خدا تعالیٰ کی صفت مالکیت پر مبنی پُر معارف خطبہ جمعہ

تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور اپنی رعیت کے بارے میں جوابدہ ہے

عہدیداران کا فرض ہے کہ انصاف کو قائم رکھتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں کی نمائندگی کا حق ادا کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 6۔اپریل 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ فرمودہ 6۔اپریل 2007ء احادیث کے حوالے سے خدا تعالیٰ کی صفت مالکیت کے ذکر میں پر معارف نکات پر مبنی حسب معمول ایم ٹی اے پر بیت الفتوح لندن سے مختلف زبانوں سے تراجم کے ساتھ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے ایک حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور اپنی رعیّت کے بارے میں جوابدہ ہے۔امام نگران ہے اپنی رعیت پر، آدمی اپنے گھر والوں پر نگران ہے، عورت اپنے خاوند کے گھر کی نگران ہے اور خادم اپنے مالک کے مال کا نگران ہے۔ان سب لوگوں کے سپرد مالکِ کل خدا نے جو جو ذمہ داریاں کی ہوئی ہیں، ان کے بارے میں ان سے پوچھا جائے گا۔جس دن وہ مالک یوم الدین جزا سزا کے فیصلے کرے گا اس دن یہ سب لوگ جوابدہ ہوں گے اور یہ ذمہ داری بغیر اللہ تعالیٰ کے فضل کے شامل حال ہونے کے ادا نہیں ہوسکتی اور اس کے فضلوں کو دعاؤں کے ذریعے ہی جذب کرنے کی کوشش کی جاسکتی ہے۔فرمایا کہ آپ لوگ دعاؤں کے ذریعے میری مدد کریں اور میں بھی ہر وقت آپ لوگوں کیلئے دعا گو رہوں۔کیونکہ جماعت اور خلافت لازم اور ملزوم ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ تمام عہدیداران کا بھی فرض ہے کہ انصاف کو قائم رکھتے ہوئے اس نمائندگی کا حق ادا کرنے کی کوشش کریں جو ان کے سپرد کی گئی تا کہ خلیفۂ وقت کی بھی احسن رنگ میں مدد کرسکیں اور تا کہ جزا سزا کے دن اُس کو سرخرو کروانے والے بھی ہوں۔پس اپنی ذمہ داریوں کو دعاؤں کے ساتھ نبھانے کی کوشش کریں فرمایا کہ میں جہاں اپنے لئے دعا کرتا ہوں وہاں عہدیداروں کیلئے بھی دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو ہمیشہ انصاف پر قائم رکھتے ہوئے سیدھے راستے پر چلائے۔اگر انصاف سے کام لیتے ہوئے ان لوگوں کو منتخب نہیں کرتے جو اس کام کے اہل ہیں، اگر ذاتی تعلق، رشتے داریاں یا برادریاں آڑے آ رہی ہیں تو اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی بھی نافرمانی کر رہے ہیں کہ ''تم امانتیں ان کے مستحقوں کے سپرد کرو'' جو ذمہ داریاں سپرد کی گئی ہیں ان کو انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے ادا کرو کیونکہ جزا سزا کے دن ان کے بارے میں پوچھے جاؤ گے۔فرمایا کہ یہ سال جماعتی انتخابات کا سال ہے۔ہر کام دعا سے کریں اور دعائیں کرتے ہوئے اپنے عہدیداران منتخب کریں اور ہمیشہ دعاؤں سے آئندہ بھی اپنے عہدیداروں کی اور میری مدد کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ گھر کے سربراہ کو بھی یاد رکھنا چاہئے کہ اپنے بچوں یا خاندان کی تربیت کی ذمہ داری بھی ان پر ہے۔ان کے اپنے عمل نیک ہونے چاہئیں۔نظام جماعت اور نظام خلافت سے گہری وابستگی ہو۔اللہ تعالیٰ کے حکموں کی پابندی کی طرف پوری توجہ اور کوشش ہو تبھی صحیح رنگ میں اپنے زیر اثر افراد کی تربیت کرسکیں گے۔فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے کیلئے احساس ذمہ داری کے ساتھ دعاؤں کی طرف بھی توجہ دینی چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو اپنی اپنی ذمہ داریاں نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرتؐ نے اُس مالک سے بخشش مانگنے کیلئے ایک دعا سکھائی ہے اور فرمایا کہ اے خدا میں تیرا شکر گزار بندہ بنتے ہوئے تیرے آگے جھکنے والا بنا رہوں اور تیری پناہ میں رہوں تا کہ آگ سے بچایا جاؤں۔پس آنحضرتؐ کا اپنے لئے دعا کرنا یہ بتاتا ہے کہ حقیقی مومن اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بنتے ہوئے دعا کی طرف توجہ دیتا ہے۔گناہوں کا اعتراف کرتے ہوئے بخشش طلب کرنا، اللہ تعالیٰ کی حمد اور تعریف کرنا اور اس کی عبادت کرنا آگ سے بچت کا ذریعہ بنتا ہے۔حضور انور نے خدا تعالیٰ سے بخشش اور ہدایت طلب کرنے کے بارے میں احادیث کی روشنی میں تفصیل سے ذکر فرمایا۔

حضور انور نے آنحضرتؐ کا خدا تعالیٰ کی صفت مالکیت کے کامل پَرتو بنتے ہوئے اس صفت کے اظہار کے بارے میں آپؐ کے ذاتی نمونوں کا احادیث کے حوالے سے نہایت لطیف انداز میں واقعات کی شکل میں تذکرہ فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ساتھ بھی وعدے فرمائے ہوئے ہیں جن میں سے کئی ہم نے پورے ہوتے دیکھے ہیں، دیکھ رہے ہیں اور آئندہ بھی دیکھیں گے۔حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے ساتھ صفت مالکیت کے تحت الٰہی نظاروں کا حسین تذکرہ فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر روز حضرت مسیح موعود کے ساتھ کئے ہوئے وعدوں کو پورا فرما رہا ہے، ہم ان کو دیکھ رہے ہیں اور آئندہ بھی ہمیں دکھا تا رہے اور وہ وعدے یا نشان جو ابھی پورے نہیں ہوئے یا ہونے ہیں، ان کو بھی ہمیں اپنی زندگیوں میں دیکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم بھی اس مالک کے آگے ہمیشہ جھکے رہنے والے ہوں۔(آمین)